انجام اس کے ہاتھ ہے آغاز کر کے دیکھ
بھیگے ہوئے پروں سے ہی پرواز کر کے دیکھ

ڈاکٹر نواز دیوبندی

ایک سو ایک اشعار

موجودہ مشہور و معروف شعرائے کرام کے کلام سے ایک خوبصورت انتخاب

انتخاب و ترتیب
محمد فیصل عثمانی

مکتبہ کریمیہ دیوبند (یوپی) ۲۴۷۵۵۴

Scanned by CamScanner

یہ جبر بھی دیکھا ہے تاریخ کی نظروں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

مظفر رزمی

101
ایک سو ایک اشعار

موجودہ مشہور و معروف شاعروں کے کلام سے انتخاب

﴿ترتیب و انتخاب﴾
محمد فیصل عثمانی دیوبندی

﴿ناشر﴾
مکتبہ کریمیہ دیوبند (یوپی)
09358391907

Scanned by CamScanner

جملہ حقوق بحق مرتب وناشر مکتبہ کریمیہ دیوبند محفوظ ہیں

جس دن سے چلا ہوں مری منزل پہ نظر ہے
آنکھوں نے کبھی میل کا پتھر نہیں دیکھا

تفصیلات

نام کتاب : ایک سوایک اشعار

ترتیب : محمد فیصل عثمانی دیوبندی

ضخامت : ۲۴

پہلا ایڈیشن : نومبر ۲۰۰۷ء

دوسرا ایڈیشن : جنوری ۲۰۰۸ء

تعداد : ۱۱۰۰ گیارہ سو

قیمت : ۱۵/روپے

کمپیوٹر کتابت : کریسینٹ کمپیوٹرس سفید مسجد دیوبند
فون: 9837015127

﴿شائع کردہ﴾

مکتبہ کریمیہ

محلہ چھوٹی خانقاہ دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی)

موبائل: 09358391907

فہرست ترتیب

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
حمد باری تعالیٰ	۴	وفا	۱۵
نبی ﷺ	۵	زندگی	۱۶
قرآن	۶	غم	۱۷
دل	۷	آئینہ	۱۸
محبت	۸	نظر	۱۹
دوست	۹	تنہائی	۲۰
دشمن	۱۰	آنکھ	۱۷۲۱
تصویر	۱۱	پتھر	۲۲
غزل	۱۲	آنسو	۲۳
پھول	۱۳	خوشی	۲۴
گھر	۱۴		

یہاں بستی بسانے کی اگر اب آرزو کرنا
تو پہلے آگ کے شعلوں سے جاکر گفتگو کرنا
پروفیسر وسیم بریلوی

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

(۱) گنہ گار تو ایسے تھے ہم کہ بس توبہ
خدا کریم نہ ہوتا تو مرگئے ہوتے
ڈاکٹر نواز دیوبندی

(۲) میں امتحاں کے قابل نہیں مرے مولیٰ
مجھے گناہ کا موقع نصیب مت کرنا
ڈاکٹر نواز دیوبندی

(۳) شک نہیں ہے میں بے بس ہوں لاچار ہوں
تیری نظر کرم کا طلب گار ہوں
قاری احسان محسنؔ

(۴) مجھ کو دنیا نہ اس کے سوا چاہیے
میرے مولا تیرا آسرا چاہیے
قاری احسان محسنؔ

نبی ﷺ

(۵) دل حزیں تو جو دنیا میں الجھا رہتا ہے
خدا کرے کہ تجھے عشق مصطفیٰ ﷺ ہوجائے
ڈاکٹر نواز دیوبندی

(۶) جو نعت سرور کونینؐ کے اثر میں رہا
خدا گواہ وہی رحمتوں کے گھر میں رہا
بیکل اتساہی

(۷) جو نبیؐ سے مرے آشنا ہوگیا
اس کا دل آئینہ آئینہ ہوگیا
الطاف ضیاءؔ

(۸) مہکی جو عطر دان سے خوشبو نہیں گئی
آقا کی اس جہان سے خوشبو نہیں گئی
خالد زاہدؔ

Scanned by CamScanner

قرآن

﴿۹﴾ ہر لفظ کو سینے میں بسا لو تو بنے بات
طاقوں میں سجانے کو یہ قرآن نہیں ہے
ڈاکٹر ماجد دیوبندی

﴿۱۰﴾ قرآن کی آیتوں کو بھلایا نہ جا سکا
جو رب نے لکھ دیا وہ مٹایا نہ جا سکا
خالد زاہد

﴿۱۱﴾ بچوں کو پڑھانا ہے یہ سب سوچ رہے ہیں
قرآن پڑھانا ہے مگر یہ نہیں سوچا
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۱۲﴾ ہم ہی ایمان لکھتے ہیں ہم ہی ایمان پڑھتے ہیں
ہمیں کچھ اور مت پڑھواؤ ہم قرآن پڑھتے ہیں
ڈاکٹر راحت اندوری

دل

﴿۱۳﴾ بد نظر اٹھنے ہی والی تھی کسی کی جانب
اپنی بیٹی کا خیال آیا تو دل کانپ گیا
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۱۴﴾ آنکھوں میں رہا دل میں اتر کر نہیں دیکھا
کشتی کے مسافر نے سمندر نہیں دیکھا
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۱۵﴾ رہے کوئی بھی یہ دل تو مکان تیرا ہے
خواب چاہیں کسی کے ہوں پر دھیان تیرا ہے
حسن کاظمی

﴿۱۶﴾ ہماری نیندیں بھی اڑ چکی ہیں صنم بھی کروٹ بدل رہے ہیں
ادھر بھی جاگا ہے پیار دل میں ادھر بھی ارماں مچل رہے ہیں
شبینہ ادیب

﴿۱۷﴾ سارے دکھ سکھ سہنا تم بس میرے دل میں رہنا تم
چھت پر آ جاؤں گا میں تیری مجھے مس کال دینا تم
شریف بھارتی

Scanned by CamScanner

پیار عشق ومحبت

﴿۱۸﴾ کچھ لوگ محبت کے طرفدار تو ہو جائیں
دس میں نہیں دوستو! دوچار تو ہو جائیں
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۱۹﴾ نفرت کو محبت کا ایک شعر سناتا ہوں
میں اول بھی مرچیں پلکوں سے اٹھاتا ہوں
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۲۰﴾ کرتا نہیں جب ان سے کوئی پیار کیا کریں
دامن سے بھی نہ الجھیں اگر خار کیا کریں
ڈاکٹر کلیم عاجز

﴿۲۱﴾ ہم نے عشق میں کس صورت سے وقت گذارا جانے ہے
تجھ کو نہیں معلوم پر باپ تو سارا جانے ہے
پاپولر میرٹھی

﴿۲۲﴾ کیا ہوگا محبت کا انجام خدا جانے
تم عشق کے دشمن ہو ہم حسن کے دیوانے
ڈاکٹر کلیم عاجز

دوست

﴿۲۳﴾ دوستی اٹھ گئی اور پیار اٹھ گیا
حد یہاں تک بڑھی کہ اعتبار اٹھ گیا
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۲۴﴾ دشمنی جم کر کرو لیکن یہ گنجائش رہے
ہم کبھی جب دوست ہو جائیں تو شرمندہ نہ ہوں
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۲۵﴾ کر تو لوں اعتراف محبت تم فسانہ بنا تو نہ دوگے
میں تمہیں خط تو لکھ دوں مگر تم دوستوں کو دکھا تو نہ دوگے
محترمہ ممتاز نسیم

﴿۲۶﴾ غم گسار چہروں پر، اعتبار مت کرنا
شہر میں سیاست کے، دوست بھی شکاری ہے
منظر بھوپالی

﴿۲۷﴾ شرطیں لگائی جاتیں نہیں دوستی کے ساتھ
کیجئے مجھے قبول مری ہر کمی کے ساتھ
پروفیسر وسیم بریلوی

دشمن

﴿۲۸﴾ دشمنی دل کی پرانی چل رہی ہے جان سے ایمان سے
لڑتے لڑتے زندگی گزری ہے بے ایمان سے ایمان سے
ڈاکٹر راحت اندوری

﴿۲۹﴾ ستم گری کا ہر انداز مجرمانہ لگا
میں کیا کروں مرا دشمن مجھے برا نہ لگا
احمد فراز

﴿۳۰﴾ مرا درد کون سا درد ہے کہ قرار شام وسحر نہیں
مرے دشمنوں کو ہے سب پتہ میرے دوستوں کو خبر نہیں
ڈاکٹر کلیم عاجز

﴿۳۱﴾ ہمارے دوستوں میں کوئی دشمن ہو بھی سکتا ہے
یہ انگریزی دوائیں ہیں ری ایکشن ہو بھی سکتا ہے
حسیب سوز

﴿۳۲﴾ وہ کتنا باضمیر ہے یہ آزما کے دیکھ
تو اپنے دوست کو بھی دشمن بنا کے دیکھ
ڈاکٹر نواز دیوبندی

تصویر

﴿۳۳﴾ میں کون ہوں؟ کیا ہوں مری تحریر کہے گی
خاموش ہوا تو میری تصویر کہے گی
حمایت علی شاعر

﴿۳۴﴾ آخری وقت ہے تصویر محبت کے لئے
کل سے ترسیں گی نگاہیں تیری صورت کے لئے
قیصر الجعفری

﴿۳۵﴾ ماجد ہے میرا شعر مرے عہد کی تصویر
غالب کی غزل میر کا دیوان نہیں ہے
ڈاکٹر ماجد دیوبندی

﴿۳۶﴾ رنگ ہی رنگ ہوں صرف جسمیں ایسی تحریر کیوں مانگتے ہو
جب میں خود ہوگئی ہوں تمہاری میری تصویر کیوں مانگتے ہو
ممتاز نسیم

﴿۳۷﴾ چراغ شام تک صبح کی تنویر پہنچا دو
میں آئینہ ہوں مجھ کو میری ہی تصویر پہنچا دو
بیکل اتساہی

Scanned by CamScanner

﴿غزل﴾

﴿۳۸﴾ لپٹ جاتا ہوں ماں سے اور موسی مسکراتی ہے
میں اردو میں غزل کہتا ہوں ہندی مسکراتی ہے
منوؔر رانا

﴿۳۹﴾ کسی کی نذر کچھ اشعار کرکے دیکھتے ہیں
غزل میں عشق کا اظہار کرکے دیکھتے ہیں
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۴۰﴾ حقیقتوں کا جلال دیں گے صداقتوں کا جمال دینگے
تجھے بھی ہم اے غمِ زمانہ غزل کے سانچے میں ڈھال دینگے
ڈاکٹر کلیمؔ عاجز

﴿۴۱﴾ میری غزلیں نہ گنگنانا تم میرے گیتو سے پیار مت کرنا
جانے والے کبھی نہیں آتے تم میرا انتظار مت کرنا
ریحانہ شاہیؔن

﴿۴۲﴾ یونہی بے سبب نہ پھرا کرو کوئی شام گھر میں رہا کرو
وہ غزل کی سچی کتاب ہے اسے چپکے چپکے پڑھا کرو
ڈاکٹر بشیرؔ بدر

﴿پھول﴾

﴿۴۳﴾ اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں
جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں
احمد فرازؔ

﴿۴۴﴾ شریف عورت تو پھولوں کو بھی گہنا مان لیتی ہے
مگر دنیا اسے بھی اک تماشا مان لیتی ہے
منوؔر رانا

﴿۴۵﴾ پھولوں میں غزل رکھنا یہ رات کی رانی ہے
اس میں تری زلفوں کی بے ربط کہانی ہے
ڈاکٹر بشیرؔ بدر

﴿۴۶﴾ ستارے، چاند، کلیاں، پھول، پھلواری نہیں لاتے
غزل میں ہم کبھی بھرتی کی گل کاری نہیں لاتے
منوؔر رانا

﴿۴۷﴾ سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کرکے دیکھتے ہیں
احمد فرازؔ

Scanned by CamScanner

گھر

(۴۸) اللہ مرے رزق کی برکت نہ چلی جائے
دو روز سے گھر میں کوئی مہمان نہیں ہے
ڈاکٹر ماجد دیوبندی

(۴۹) ابھی تک میرے قصبے میں کئی ایسے گھرانے ہیں
کبھی رمضان میں مسجد سے افطاری نہیں لاتے
منور رانا

(۵۰) کسی کا دھوپ سے بچنے کو سر نہیں ہوتا
ہر آدمی کے مقدر میں گھر نہیں ہوتا
پروفیسر وسیم بریلوی

(۵۱) منزل کے خواب دیکھتے ہیں پاؤں کاٹ کے
کیا سادہ دل یہ لوگ ہیں گھر کے نہ گھاٹ کے
حمایت علی شاعر

(۵۲) کئی گھر ہو گئے برباد خود داری بچانے میں
زمینیں بک گئیں ساری زمینداری بچانے میں
منور رانا

وفا

(۵۳) دنیا نے مری وفا کا کتنا اونچا انمول دیا
پیروں میں زنجیریں ڈالیں ہاتھوں میں کشکول دیا
ڈاکٹر راحت اندوری

(۵۴) انہیں ناز اپنے جمال پر مجھے فخر اپنے کمال پر
وہ ستم کی حد سے نکل گئے میں وفا کی حد سے گذر گیا
ڈاکٹر کلیم عاجز

(۵۵) راہ وفا کی زحمتیں گھر سے نکل کے دیکھ
دو چار دس قدم تو میرے ساتھ چل کے دیکھ
ڈاکٹر ماجد دیوبندی

(۵۶) اپنے ستم کی اور نہ زمانے کی بات کر
مجھ سے وفا کا عہد نبھانے کی بات کر
نصرت گوالیاری

(۵۷) محبت سے عنایت سے وفا سے چوٹ لگتی ہے
بکھرتا پھول ہوں مجھ کو ہوا سے چوٹ لگتی ہے
ڈاکٹر بشیر بدر

Scanned by CamScanner

زندگی

﴿۵۸﴾ کون کہتا ہیں رونے رلانے میں ہے
زندگی کا مزہ مسکرانے میں ہے
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۵۹﴾ زندگی تونے مجھے قبر سے کم دی ہے زمیں
پاؤں پھیلاؤں تو دیوار میں سر لگتا ہے
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۶۰﴾ تجھے کیا اگر ترے واسطے کوئی زندگی سے گذر گیا
تری زلف اور سنور گئی ترا حسن اور نکھر گیا
ڈاکٹر کلیم عاجز

﴿۶۱﴾ محبت کرنے والا زندگی بھر کچھ نہیں کہتا
کہ دریا شور کرتا ہے سمندر کچھ نہیں کہتا
منور رانا

﴿۶۲﴾ تو لوٹ آ تیرا آنا بہت ضروری ہے
تیرے بغیر مری زندگی ادھوری ہے
شبینہ ادیب

غم

﴿۶۳﴾ یہ محبتوں کے چراغ ہیں انہیں نفرتوں کی ہوا نہ دے
جو ختم کردے میرا وجود مجھے وہ غم مرے خدا نہ دے
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۶۴﴾ غم حیات کا منظر بکھرنے والا ہے
یہ زہر روح کے اندر اترنے والا ہے
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۶۵﴾ عرض غم کبھی اس کے روبرو بھی ہو جائے
شاعری تو ہوتی ہے گفتگو بھی ہوجائے
احمد فراز

﴿۶۶﴾ جنھیں سلیقہ ہے تہذیب غم سمجھنے کا
انہیں کے رونے میں آنسو نظر نہیں آتے
پروفیسر وسیم بریلوی

﴿۶۷﴾ خوب ہنستے ہیں تیرے سالے جی ان کو میں غم سے آشنا کروں
میرے دل میں بس اتنی خواہش ہے تیرے گھر میں مشاعرہ کروں
پاپولر میرٹھی

آئینہ

﴿۶۸﴾ آئینے کی طرح رسوا نہیں ہونے دیتا
اک تیرا غم مجھے دھندلا نہیں ہونے دیتا
پروفیسر وسیم بریلوی

﴿۶۹﴾ آئینہ دھوپ کا دریا میں دکھاتا ہے مجھے
میرا دشمن مرے لہجے میں بلاتا ہے مجھے
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۷۰﴾ آئینہ بھی اب مجھے شاید نہیں پہچانتا
اب مرا چہرہ بھی میرے روبرو میرا نہیں
مظفر وارثی

﴿۷۱﴾ اب اپنے درمیاں شیشے کی ایک دیوار باقی ہے
ترا دکھ اور مرا نامعتبر کردار باقی ہے
ڈاکٹر نسیم نکہت

﴿۷۲﴾ کون آیا راستے آئینہ خانے ہوگئے
رات روشن ہوگئی دن بھی سہانے ہوگئے
ڈاکٹر بشیر بدر

نظر

﴿۷۳﴾ زبان تو کھول نظر تو ملا جواب تو دے
میں کتنی بار لٹا ہوں مجھے حساب تو دے
ڈاکٹر راحت اندوری

﴿۷۴﴾ ہم نے سورج کی مسافت پہ نظر رکھی ہے
دھوپ کے شہر میں سائے کی خبر رکھی ہے
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۷۵﴾ کبھی یوں بھی آمری آنکھ میں کہ مری نظر کو خبر نہ ہو
مجھے ایک رات نواز دے مگر اس کے بعد سحر نہ ہو
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۷۶﴾ مری نظر کے سلیقے میں کیا نہیں آتا
بس اک تری ہی طرف دیکھنا نہیں آتا
پروفیسر وسیم بریلوی

﴿۷۷﴾ لگا کر چشمہ اس کی نظر پہ میری نظر جو پھسلی
پڑا اک گال پر تھپڑ حلق سے چیخ سی نکلی
سکندر حیات گڑبڑ

Scanned by CamScanner

تنہائی

﴿۷۸﴾ پہلے میرے گیت وہ سن سن کے شرماتے رہے
پھر انہیں گیتوں کو تنہائی میں دہراتے رہے
بیکل اتساہی

﴿۷۹﴾ تنہائی کا جشن مناتا رہتا ہوں
خود کو اپنے شعر سناتا رہتا ہوں
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۸۰﴾ تجھ کو سوچا تو پتہ ہوگیا رسوائی کو
میں نے محفوظ سمجھ رکھا تھا تنہائی کو
پروفیسر وسیم بریلوی

﴿۸۱﴾ پیاس میری کوئی بجھا نہ سکا صحرا صحرا اگل رہا ہوں میں
میرا گھر ہے حضور چہروں کا اور تنہا نکل رہا ہوں میں
الطاف ضیاء

﴿۸۲﴾ پلکوں کے جھروکوں سے اکثر پرچھائیاں بولنے لگتی ہیں
میں جب بھی اکیلی ہوتی ہوں تنہائیاں بولنے لگتی ہیں
ڈاکٹر عفت زرین

آنکھ

﴿۸۳﴾ خوبصورت ہیں آنکھیں تیری رات کو جاگنا چھوڑ دے
خود بہ خود نیند آجائے گی تو مجھے سوچنا چھوڑ دے
حسن کاظمی

﴿۸۴﴾ ابھی آنکھوں کی شمع جل رہی ہے پیار زندہ ہے
ابھی مایوس مت ہونا ابھی بیمار زندہ ہے
انور جلال پوری

﴿۸۵﴾ ہمارا دل سویرے کا سنہرا جام ہو جائے
چراغوں کی طرح آنکھیں جلیں جب شام ہو جائے
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۸۶﴾ سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں
سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں
احمد فراز

﴿۸۷﴾ یہ کون جا رہا ہے میرا گاؤں چھوڑ کر
آنکھوں نے رکھ دیئے ہیں سمندر نچوڑ کر
انجم رہبر

Scanned by CamScanner

پتھر

﴿۸۸﴾ پتھر سے کہو دن کو نہ ہم رات کہیں گے
ہم شیشہ صفت لوگ ہیں حق بات کہیں گے
ڈاکٹر نواز دیوبندی

﴿۸۹﴾ زخم بھر جائے گا افسانہ کہا جائے گا
تجھ کو پتھر مجھے دیوانہ کہا جائے گا
قیصر الجعفری

﴿۹۰﴾ اداسی کا یہ پتھر آنسوؤں سے نم نہیں ہوتا
ہزاروں جگنوؤں سے بھی اندھیرا کم نہیں ہوتا
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۹۱﴾ حسن والوں نے جم کے کیا ہے پتھراؤ
"ترے سر میں تو بڑا کام رفو کا نکلا"
پاپولر میرٹھی

﴿۹۲﴾ یوں تو کہنے کو تری راہ کا پتھر نکلا
تو نے ٹھوکر جو لگادی تو مرا سر نکلا
بیکل اتساہی

آنسو

﴿۹۳﴾ زمیں پر آگئے آنکھوں سے ٹوٹ کر آنسو
بُری خبر ہے فرشتے خطائیں کرنے لگے
ڈاکٹر راحت اندوری

﴿۹۴﴾ شہر تو شہر ہے ویرانہ بھی بس جاتا ہے
کوئی آنسو ہے کہ دامن کو ترس جاتا ہے
پروفیسر وسیم بریلوی

﴿۹۵﴾ میری آنکھوں میں ترے پیار کا آنسو آئے
کوئی خوشبو میں لگاؤں تیری خوشبو آئے
ڈاکٹر بشیر بدر

﴿۹۶﴾ یہ آنسو بے سبب جاری نہیں ہے
مجھے رونے کی بیماری نہیں ہے
ڈاکٹر کلیم عاجز

﴿۹۷﴾ میں تری آنکھ میں آنسو کی طرح رہتا ہوں
جلتے بجھتے ہوئے جگنو کی طرح رہتا ہوں
حسن کاظمی

Scanned by CamScanner

﴿خوشی﴾

﴿۹۸﴾ لوگ اپنے پیار کی جب لے کے خوشبو آ گئے
اس قدر میں نے خوشی پائی کہ آنسو آ گئے

جلیل نشاطی

﴿۹۹﴾ خوشی کی آنکھ میں آنسو کی بھی جگہ رکھنا
برے زمانے کبھی پوچھ کر نہیں آتے

پروفیسر وسیم بریلوی

﴿۱۰۰﴾ خوشی ہے کیا کسی آوارہ دل کے لئے
بہار آئی تو آیا کرے چمن کے لئے

ڈاکٹر کلیم عاجز

﴿۱۰۱﴾ جو اک صنف بھی خوش ہوتی ہے ابا مان لیتی ہے
غزل کا شعر اچھا ہو تو دنیا مان لیتی ہے

حمساء

مکتبہ کریمیہ
محلہ چھوٹی خانقاہ دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی)
موبائل: 09358391907

Scanned by CamScanner

مختلف اشعار

وہ جو شاعری کا سبب ہوا کہ وہ معاملہ بھی عجب ہوا
میں غزل سناؤں ہوں اس لئے زمانہ اسے بھلا نہ دے

ڈاکٹر کلیم عاجز

سنا ہے لوگ اُسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں
سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں

احمد فراز

ایسے جوانی کے دن آئے کھیل بچھڑ گئے بچپن کے
ناگن بن کر ڈسنے لگے ہیں سارے کھلونے آنگن کے

بیکل اتساہی

اے پھول میں تجھے پیار کا آنسو بنا دیتا
اگر مرے بس میں ہوتا تجھے اردو سکھا دیتا

پروفیسر وسیم بریلوی

چاہے یہ جان بھی چلی جائے کچھ انا کے خلاف مت کرنا
چھین لی جس نے آپکی پہچان اسکو ہرگز معاف مت کرنا

ڈاکٹر ماجد دیوبندی

اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

ڈاکٹر بشیر بدر

اس سے پہلے کہ ہوا شور مچانے لگ جائے
میرے اللہ مری خاک ٹھکانے لگ جائے

ڈاکٹر راحت اندوری

او شہر جانے والے یہ بوڑھے شجر نہ بیچ
ممکن ہے لوٹنا پڑے گاؤں کا گھر نہ بیچ

ڈاکٹر نواز دیوبندی

خود سے چل کر نہیں یہ طرزِ سخن آیا ہے
پاؤں دابے ہیں بزرگوں کے تو فن آیا ہے

منور رانا

کیا زمانہ ہے کبھی یوں بھی سزا دیتا ہے
مرا دشمن مجھے جینے کی دعا دیتا ہے

حسن کاظمی

MAKTABA KAREEMIYA
MOHALLA CHOTI KHANQAH, DEOBAND-247554
Mob.: 09358391907

Scanned by CamScanner